سوال

(272)ایک عورت اپنے خاوند کے کسی غیر شخص کے ساتھ فرار ہوگئی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت بدوں رضا مندی اپنے خاوند کے کسی غیر شخص کے ساتھ فرار ہوگئی اس کے نو ماہ کے بعد اس کا اصلی خاوند فوت ہوگیا۔ اور مرتے وقت بھی اس کے گھر میں نہ تھی۔ متوفی کے مرنے کے بعد اس عورت نے عدالت گورنمنٹ میں اپنا حق جائداد اور مال کا ظاہر کیا۔ متوفی نے اپنی زندگی میں اس کے بھتیجے کو گود میں لے لیا اب سوال یہ ہے کہ اس عورت کا حق اس کے مال اور جائدار پر ہے یا نہیں کیا وہ نکاح میں تھی یا اس کے بھتیجے کا حق ہے جواب دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند نے اگر طلاق نہیں دی۔ تو عورت منکوحہ ہے اور ترکہ میں سے حق وراثت رکھتی ہے۔ بھتیجے بھی وارث ہیں۔

مسئلہ

جو شخص اپنی منکوحہ پر ظلم کرے۔ اس کی منکوحہ اپنے جج صاحب کے ہاں درخواست فسخ نکاح کر سکتی ہے۔ اور جج صاحب بعد ثبوت ظلم کے اس کو اجازت کاح ثانی کی دے سکتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 274

محدث فتویٰ